



سوال

(2) برتنوں اور کافروں کے کپڑوں کے احکام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

برتنوں اور کافروں کے کپڑوں کے احکام

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہاں برتنوں سے مراد ایسے برتن ہیں جو کھانے اور پانی وغیرہ کو محفوظ رکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں وہ لوہے کے ہوں یا لکڑی کے چمڑے کے ہوں یا کسی اور دھات سے بنے ہوں برتنوں کے استعمال میں اصل حکم ان کے جواز کا ہے لہذا ہر وہ برتن جو پاک صاف ہو اس کا استعمال جائز ہے البتہ درج ذیل برتنوں کا استعمال حرام ہے:

وہ برتن جو خالص سونے یا چاندی کے بنے ہوں یا ان میں سونے چاندی کی ملاوٹ ہو یا ان پر ان میں سے کسی ایک دھات کی پالش وغیرہ ہو۔ ہاں اگر کسی ٹوٹے ہوئے برتن کو سونے یا چاندی کے تار کے ذریعے سے جوڑ دیا گیا ہو تو اس کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں۔ سونے اور چاندی کے برتنوں کے استعمال کی حرمت کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"لا تشربوا فی آنية الذهب والفضة، ولا تکونوا صاعقاً، فإنا نعلم فی الدنيا، ولحم فی الآخرة"

"سونے اور چاندی کے برتنوں میں نہ پیو اور نہ ان کی پلیٹوں میں کھاؤ کیونکہ یہ چیزیں ان (کافروں) کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔" [1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا:

"لذی یشرّب فی قار، انفضہ ائماً یخرج فی نظیر نارجم"

"جو شخص چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے تو وہ یقیناً اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھرتا ہے۔" [2]

برتن مکمل طور پر خالص سونے یا چاندی سے بنا ہو یا اس میں ان دھاتوں کی ملاوٹ ہو یا ان کی پالش ہو تو (جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے) بہر صورت اس کا استعمال ممنوع ہے البتہ ٹوٹے ہوئے برتن کو قابل استعمال بنانے کے لیے اسے سونے چاندی کے تار سے جوڑ دیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اس بارے میں سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں:



"أَنْ تَدْرَجَ لَيْلِي - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَنْ تَحْتَمِلَ مَا كَانَ الشَّعْبُ سَلِيماً مِنْ فِتْنَةٍ"

"نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک پیالہ ٹوٹ گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کے تار سے اسے جوڑ لیا۔" [3]

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "سونے اور چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا یا کسی بھی صورت میں ان کا استعمال بالاتفاق حرام ہے۔" [4]

حرمت استعمال کا یہ حکم مردوں اور عورتوں دونوں کو ہے کیونکہ نبی میں عموم ہے عورتوں کو مستثنیٰ کرنے کی کوئی دلیل نہیں البتہ وہ اپنے خاوند کو خوش کرنے کے لیے زیور کی شکل میں سونا چاندی استعمال کر سکتی ہیں۔

مسلمانوں کے لیے کافروں کے برتنوں کا استعمال جائز اور مباح ہے بشرطیکہ ان پر نجاست وغیرہ نہ لگی ہوئی ہو۔ اگر کسی قسم کی نجاست محسوس ہو تو انہیں ہتھی طرح دھو کر استعمال کیا جاسکتا ہے:

مردار جانور کا ہنڈا بغیر ہنگے استعمال کرنا حرام ہے البتہ مردار جانور کے ہنڈے کو رنگ لینے کے بعد استعمال کرنے میں کوئی قیاحت نہیں بلکہ جائز ہے۔ یہی جمہور کا مسلک ہے۔ اس کی تائید میں متعدد احادیث صحیحہ موجود ہیں۔ علاوہ ازیں ہنڈے کی نجاست ایک عارضی چیز ہے جو رنگنے سے زائل ہو جاتی ہے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"يَطْهَرُ الْمَاءَ وَالْقَرْظَ"

"پانی اور قرظ (کیکر کے مشابہ درخت سلم جس کے پتوں سے کھال رنگی جاتی ہے) اسے پاک و صاف کر دیتے ہیں۔" [5]

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا:

"دَبَاغُ الْاَدَمِ طَوْرَهُ"

"ہنڈے کی رنگائی اسے پاک کر دیتی ہے۔" [6]

کافروں کے کپڑوں پر نجاست کے آثار نہ ہوں تو ان کا استعمال بھی جائز ہے کیونکہ کسی چیز کا اصل حکم اس کا پاک ہونا ہے جو محض شک و شبہ سے ختم نہیں ہوتا۔ اسی طرح کفار کے ہاتھوں سے بنے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو استعمال میں لانا جائز ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کافروں کے تیار کردہ یا رنگے ہوئے کپڑے پہنتے اور استعمال کرتے تھے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

[1]- صحیح البخاری الاطعمۃ باب الاکل فی اناء مفضض حدیث 5426۔ و صحیح مسلم اللباس والزینتہ باب تحریم استعمال اناء الذهب حدیث 2067۔

[2]- صحیح البخاری الاشریتہ باب انیہ الفضتہ حدیث 5634 و صحیح مسلم اللباس والزینتہ باب تحریم استعمال اوالی الذہب والفضتہ حدیث 2065 واللفظ لہ

[3]- صحیح البخاری فرض الخنس باب ما ذکر من درع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وعصاه حدیث: 3109۔

[4]- شرح صحیح مسلم للنووی 14/41۔

[5]- وسنن ابی داؤد اللباس باب فی اھب الیئہ حدیث وسنن النسائی والتعمیرۃ باب ما یدلغ بہ جلود المیتہ حدیث 4253۔



[6] - مسند احمد 3/476 و سنن ابی داؤد اللباس باب فی اہب المیتہ حدیث 4125 - و مجمع الکبیر للطبرانی حدیث 6341 - واللفظ لہ

حدیث ما عنہمی والتدرا علم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں فقہی احکام ومسائل

جلد 01 : صفحہ 26